



سوال

(260) میقات سے احرام باندھ کر تلبیہ نہ کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک حاجی نے میقات سے احرام باندھا، لیکن تلبیہ میں یہ کہنا بھول گیا کہ وہ حج تمتع کی نیت کر رہا ہے، تو کیا تمتع کی حیثیت سے اپنا نسک پورا کرے گا یعنی کیا پہلے عمرہ کر کے حلال ہو جائے گا اور پھر مکہ مکرمہ سے حج کی نیت کرے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر احرام کے وقت عمرہ کی نیت کی، لیکن تلبیہ میں کہنا بھول گیا تو اس کا حکم تلبیہ میں عمرہ کا ذکر کرنے والے کا، طواف اور سعی کرے گا، بال کٹوانے کا اور حلال ہو جائے گا، اس لیے کہ تلبیہ سفر کے دوران بھی کہہ سکتا ہے، اور اگر تلبیہ نہ بھی کہا تو کوئی حرج نہیں، اس لیے کہ تلبیہ سنت مؤکدہ ہے اور اگر احرام کے وقت صرف حج کی نیت کی اور وقت میں گنجائش باقی ہے تو افضل یہی ہے کہ حج کو عمرہ میں بدل دے۔ طواف اور سعی کرے، بال کٹوانے اور حلال ہو جائے اور تمتع بن جائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ صفحہ: 331

محدث فتویٰ